سوال

(74)پیشاب کے قطروں کی بیماری اوروضو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے پیشاب کے قطروں کا نقص ہے۔(یعنی مجھے مسلسل پیشاب کے قطرے آتے رہتے ہیں) نماز میں میرے لیے کیا حکم ہے؟ کیا مجھے بار بار وضو کرنا پڑے گا یا صرف ایک ہی وضو سے نمازیں پڑھتا رہوں اور پھر کپڑے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ ممکن ہے بعض اوقات قطرہ کپڑے (شلوار یا ازار) کو بھی لگ جاتا ہو۔ نماز کے علاوہ بھی قطرے آتے رہتے ہیں لہذاان کپڑوں کا کیا حکم ہے؟ وضاحت سے لکھیں۔(ظفر اقبال، شکر گڑھ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرپیشاب کے قطرے مسلسل آنے کی بیماری ہے تو مستحاضہ والی حدیث کی رو سے اسے ہر نماز کےلیے نیا وضو کرنا پڑے گا۔ بطوراحتیاط اسے کپڑے کاوہ حصہ بھی دھونا چاہیے جہاں قطرہ گرنے کااحتمال ہو۔اگر کبھی کبھار قطرہ آتا ہوتواسے اس قطرہ کے بعد دوبارہ وضو کرکے نماز پڑھنی چاہیے۔(شہادت،اگست2000 طبع جدید11/فروری 2008ء(الحدیث:47)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔کتاب الطہارت۔صفحہ229

محدث فتویٰ